ہے کہ پندرہ شعبان کو شب قدر اور شب برأت کا نام کس حدیث کے حوالے سے دیا گیا ہے اور پھر یہ جرأت کس برتے پر کی جاتی ہے کہ شب قدر یا شب برأت کی فضیلت ثابت کرنے کیلئے وہ آیات واحادیث پڑھی جائیں جو اس لیلة القدر اور لیلة مبارکة کے متعلق ہیں جو رمضان کے آخری عشرہ کی کسی طاق رات میں ہے۔

اتنی تحریف تو بڑا ظلم ہے، کچھ تو اللہ کا خوف کریں۔

ہم یہ دہائی دیتے ہی رہتے ہیں مگر ہماری کون سنتا ہے کیونکہ بدعت کے نقار خانے میں طوطی کی آواز سنائی نہیں دیتی اور ہم اپنے مسلمان بھائیوں سے جذبۂ خیر خواہی کے ساتھ التجا کرتے ہیں کہ قرآن وحدیث میں بے شمار نفلی عبادات مذکور ہیں۔ آپ ماثور اور مسنون نفلی عبادات اپنائیں۔ ان میں آپ کے درجات کی بلندی، آپ کی دعاؤں کی قبولیت اور فلاح دارین کا پورا پورا سامان کر دیا گیا ہے۔ نفلی عبادات اور دعوات کیلئے آپ کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنتیں موجود ہیں تو پھر آخر بدعی (من گھڑت) عبادات و تقاریب کی کیا ضرورت باقی رہتی ہے۔ (وما علینا الا البلاغ المبین)

موت العالم موت العالم
حضرت مولانا عطاالرحمٰن شیخوپوری کا سانحہ ارتحال

مورخہ 18 مئی بروز بدھ شیخ القرآن حضرت مولانا محمد حسین شیخوپوری کے بڑے بیٹے اور ممتاز عالم دین حضرت مولانا عطا الرحمٰن شیخوپوری طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ایک عرصہ سے عارضہ قلب میں مبتلا تھے۔ مولانا مرحوم نے اپنی پوری زندگی دین کی تبلیغ کیلئے وقف کر رکھی تھی اور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ معروف خطیب کامیاب مدرس اور جامعہ محمدیہ شیخوپورہ کے مہتمم تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ جامعہ محمدیہ میں شیخ الحدیث مولانا مسعود عالم نے پڑھائی۔ اور دوسری نماز جنازہ بوہلیانوالہ میں امیر محترم سینیٹر پروفیسر ساجد میر نے پڑھائی۔ جہلم سے رئیس الجامعہ نے مرحوم کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔

خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کو عظیم صدمہ!

شہزادہ خالد بن عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود کے بڑے بیٹے شہزادہ خالد بن عبداللہ 54 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ان کی نماز جنازہ امام ترکی بن عبداللہ مسجد میں ادا کی گئی۔ یاد رہے کہ سعودی شہزادہ کنگ عبداللہ یونیورسٹی آف سائنس ٹیکنالوجی کے بورڈ آف ٹرسٹیز میں شامل تھے۔ رئیس الجامعہ نے شہزادہ خالد بن عبداللہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور شاہی خاندان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین